چولستان میں زرعی انقلاب

بذریعہ

ڈرپ آبپاشی

انسانی تاریخ میں جتنی ترقی اور تبدیلی آئی ہے اس کی وجہ انسانی سوچ اور کچھ کر گزرنے کی لگن ہے۔ اسی سوچ اور لگن نے بہت سے ناممکنات کو ممکن بنا دیا۔ ایسا ہی ایک شاہکار یزمان کے صحرا 66-DB میں دیکھا جا سکتا ہے جہاں کے رہائشی بابا امان اللہ نے محکمہ زراعت کی مدد سے چولستان کے صحراء میں مالٹے کے باغ کی بنیاد رکھی۔ چولستان کا وہ صحرا جہاں چند ایک جنگلی جھاڑیاں ہی پانی کے بغیر خشک ہوا کے تھپیڑوں اور دھوپ کی تاب لا سکتی ہیں وہاں پچھلے پانچ ماہ سے مالٹے کے پودے نشوونما پا رہے ہیں، اور یہ صرف ڈرپ آبپاشی کے ذریعے ممکن ہوا۔ بابا امان اللہ کا کہنا ہے کہ:

"یہ صحرا ہے ادھر خشکی کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا، مگر ڈرپ آبپاشی نے کمال کر دیا ہے۔ اس کی مدد سے مالٹے کا باغ لگایا ہے اور پودے اچھی نشوونما پا رہے ہیں۔ ان پودوں کے ساتھ ہم نے خربوزے کے بیج بھی ڈالے تھے انکی نشوونما بھی بہت اچھی ہوئی"

ڈرپ آبپاشی کے فوائد

- صحیح اور مقررہ وقت پر پانی کی فراہمی
- پیداوار اور معیار میں بہتری
- پانی کی بچت
- جڑی بوٹیوں کی کم نشوونما
- کھاد و کیمیائی اجزاء کا بہتر استعمال
- ریتلے علاقوں کے لئے موزونیت
- غیر ہموار زمینوں کے لئے موزونیت
- پیداواری اخراجات میں کمی

بابا امان اللہ خان
66-DB یزمان

نظامتِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب
۲۱- آغا خان (ڈیوس) روڈ، لاہور

تاحدِ نگاہ پھیلے صحرائی ٹیلوں کے درمیان دس ایکڑ پر لگے مالٹے کے پودے اور تربوز کی بیلیں مستقبل کے نخلستان کی پیش گوئی کرتے ہیں اور ہر گزرنے والے کو رکنے اور ایک لمحے کے لئے سوچنے پر ضرور مجبور کر دیتے ہیں۔ بابا امان اللہ نے بھی ہر آنے والے کو خوش آمدید کہتے ہوئے انکی خاطر تواضع خربوزوں سے کی۔

"اس صحرا میں کسی طریقے سے بھی آبپاشی کا تصور نہیں کیا جا سکتا، یہاں زمین ٹیلوں کی شکل میں ہے اور لفٹ اریگیشن سے بھی پانی نہیں دے سکتے۔اگر ایک ایکڑ دو گھنٹے میں سیراب ہوتا ہو تو یہاں دو گھنٹے میں ایک کنال بھی سیراب نہیں ہوگا جبکہ ہم اس گرمی میں بھی روزانہ صرف ڈیڑھ (1.5) گھنٹے میں سارے پودوں کو پانی پلا دیتے ہیں"

"ہمیں اگر 2 گھنٹے کا نہری پانی ملے تو اس سے آٹھ دن ان پودوں کو پانی دے سکتے ہیں۔ ابھی یہ پودے چھوٹے ضرور ہیں مگر گرمی کی شدت بھی کافی ہے جس کی وجہ سے پانی کا استعمال کافی ہوتا ہے۔ پھر بھی روایتی طریقہ ءآبپاشی سے بہت کم پانی استعمال ہوتا ہے"

ڈرپ آبپاشی کی مدد سے ریگستان میں آنے والی یہ خوشگوار سرسبز تبدیلی زراعت کے میدان میں انقلاب برپا کر سکتی ہے اور اس سے آڑھائی (2.5) لاکھ ایکڑ پر مشتمل چولستان کے صحراء کو سرسبز باغات میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

"یہاں میلہ سا لگا رہتا ہے، بہت لوگ دیکھنے آتے ہیں، پہلے لوگ یقین نہیں کرتے تھے کہ یہاں اتنی گرمی میں پودے بچ جائیں گے مگر اب سخت گرمی کا موسم گزار لیا ہے اگلی گرمیوں تک پودے بڑے اور مضبوط ہو جائیں گے۔ہم نے ہر آنے والے کو یہاں کے خربوزے کھلائے۔ مالٹے کا باغ تو تین سالوں میں تیار ہوگا اگلے سال ہمارا خربوزے کی فصل بیچنے کا ارادہ ہے"

ڈرپ آبپاشی میں پانی ایک ٹینک میں سٹور ہوتا رہتا ہے اور بوقت ضرورت قطروں کی صورت میں استعمال میں لایا جاتا ہے جو براہ راست پودے کی جڑوں میں جاتے ہیں۔ جبکہ بقایا پانی ٹینک میں ہی محفوظ رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کاشتکار ڈرپ آبپاشی سے مطمئن اور خوش دکھائی دیتے ہیں۔

ڈرپ آبپاشی میں پانی، مزدوری اور کھاد کی بہت زیادہ بچت ہونے کے ساتھ ساتھ یہ ہر طرح کی نا ہموار زمین کے لئے انتہائی موضوع طریقہ ء آبپاشی ہے۔اس کا استعمال زمین کی سطح ہموار کیے بغیر باآسانی کیا جا سکتا ہے۔اس میں پانی لگانے کا طریقہ بھی بہت آسان ہے۔